بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
مداریہ دار الافتاء
مرکزی دارالافتاء
آستانۂ عالیہ مداریہ حضور سید بدیع الدین قطب المدار مکنپور شریف
سوال نمبر: 31 سائل: محمد شمس نصیری مقام: پیتم پورکان پور دیہات اترپردیش الہند

عیدین کا خطبہ غلط پڑھا تو کیا نماز باطل ہو گئی

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مسئلہ ذیل میں کہ ہمارے یہاں عید الاضحیٰ کی نماز پڑھا کر امام صاحب ممبر پر کھڑے ہو کر خطبہ پڑھنے لگے اسی اثنا میں امام صاحب کی زبان کو لکنت ہوئی اور کچھ کا کچھ پڑھنے لگے، خطبہ اچھی طرح لوگوں کی سمجھ میں نہیں آیا۔

دریافت طلب امر یہ ہے کہ ہم لوگوں کی نماز عید الاضحیٰ ہوئی یا نہیں، یہ بات لوگوں میں انتشار کا سبب بنی ہوئی ہے۔ مسئلہ کا تسلی بخش جواب عنایت فرمائیں عند اللہ ماجور ہوں۔

المستفتی: محمد شمس نصیری پیتم پورکان پور دیہات اترپردیش الہند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عیدین کے خطبے سے عیدین کی نماز پر کوئی فرق نہیں پڑتا، کیونکہ عیدین میں خطبہ پڑھنا سنت ہے، شرطِ نمازِ عید یا واجب نہیں ہے۔ لیکن جب خطبہ شروع ہو جائے تو سامعین پر اس کا سننا واجب ہے، وہ خطبۂ عید ہو خواہ خطبۂ جمعہ۔

بصورت مسئولہ آپ سب لوگوں کی نمازِ عید الاضحیٰ ہو گئی بسبب خطبہ نماز کی ادائیگی پر کوئی فرق نہیں پڑا۔ اطمینان رکھیں انتشار کو دور کریں۔

بہارِ شریعت بھی اسی طرح ہے دیکھیں

"جمعہ میں خطبہ شرط ہے اور عیدین میں سنت، اگر جمعہ میں خطبہ نہ پڑھا تو جمعہ نہ ہوا اور اس میں نہ پڑھا تو نماز ہو گئی مگر برا کیا" (بہار شریعت حصہ چہارم / جلد1 / صفحہ 779 / مطبوعہ / مکتبۃ المدینہ باب مدینہ کراچی)

فانھا سنۃ بعد الصلاۃ وتجوز الصلاۃ بدونھا وان خطب قبل الصلاۃ جاز ویکرہ (الفتاویٰ الہندیہ / کتاب الصلاۃ / الباب السابع عشر فی صلاۃ العیدین / جلد1 / صفحہ /150) ترجمہ:- پس بلا شبہ خطبہ نماز کے بعد سنت ہے اور اس کے بغیر نماز پڑھنا جائز ہے اور اگر نماز سے پہلے خطبہ پڑھے جائز اور مکروہ ہے۔

وَأَمَّا الخُطْبَةُ فَلَيْسَتْ بِشَرْطٍ لِأَنَّهَا تُؤَدّٰى بَعْدَ الصَّلَاةِ وَشَرْطُ الشَّيْءِ يَكُوْنُ سَابِقًا عَلَيْهِ أَوْ مُقَارِنًا لَهُ - (بدائع الصنائع / جلد1 / صفحہ276) ترجمہ :- اور رہی عیدین کے خطبے کی بات تو یہ شرط نہیں ہے کیونکہ یہ نمازِ عید کے بعد کیا جاتا ہے اور کسی چیز کی شرط یہ ہے کہ وہ اس سے پہلے ہو یا اس کے ساتھ متصل ہو۔

وَقَدْ نُقِلَ الِاجْمَاعُ عَلٰی عَدَمِ وُجُوبِ الخُطبَۃِ فِی العِیدَینِ ترجمہ:- بالتحقیق نقل کیا گیا ہے کہ عیدین پر خطبہ واجب نہ ہونے پر اجماع ہے۔

واللہ و رسولہ اعلم بالصواب۔

کتبہ

محمد عمران کاظم مصباحی المداری مرادآبادی

خادم:- الجامعۃ العربیہ سید العلوم بدیعیہ مداریہ محلہ اسلام نگر بہیڑی ضلع بریلی اترپردیش الہند

تاریخ 14 / ذی الحجہ 1440 ھجری بروز جمعہ مطابق 16 / اگست 2019 عیسوی

الجواب صحیح والمجیب نجیح

فقط سید نثار حسین جعفری المداری نادر مصباحی مکن پور شریف کان پور نگر یوپی الہند

خادم الافتاء: الجامعۃ العربیہ سید العلوم بدیعیہ مداریہ محلہ اسلام نگر بہیڑی ضلع بریلی اترپردیش الہند۔

اس فتوی کو اور دیگر تمام مداریہ دارالافتاء سے شائع ہونے والے فتووں کو MADAARIMEDIA.COM پر پڑھ سکتے ہیں اور ڈاؤنلوڈ کر سکتے ہیں

Madaarimedia.Com